سوال

واضح کریں 500/ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تو بر ۱۹۷۷ء کے شمارہ میں ایک تصویر شائع ہوئی ہے۔جس میں بوہرہ فرقہ کا ایک آدمی بوہرہ کے بڑے عالم کو سجدہ کررہا ہے۔ آپ کے ملاحظہ کے لئے یہ تصویر بھی ارسال خدمت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ادت کی ایک قسم ہے جو اللہ تعالیٰ نے صرف اپنے لئے کرنے کا حکم دیا ہے' یہ اللہ کا قرب حاصل کرنے کے کا ایسا عمل ہے جو بندہ اپنے اللہ کے لئے کرسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ... ٣٦.النحل

نے یقیناً ہر قوم میں رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔"

فرمایا:

ا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ٢٥.الأنبياء

نے آپ سے پہلے جو بھی رسول بھیجا اس کی طرف یہی وحی کرتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری عبادت کرو۔"

ارشاد ربانی تعالیٰ ہے:

ہِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ٣٧.فصلت

ں سے ہیں رات' دن' سورج اور چاند۔ سورج کو سجدہ نہ کرو نہ چاند کو' اسی اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا' اگر تم (واقعی) اس کی عبادت کرتے ہو۔"

یت میں اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کو سجدہ کرنے سے منع کیا ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں جنہیں اللہ نے پیدا کیا ہے اور مخلوق ہونے کی وجہ سے وہ سجدہ یا کسی اور عبادت کے مستحق نہیں اور اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس اکیلے کو سجدہ کیا جائے کیوکہ وہ چاند اور سورج کا بھی خالق ہے اور باقی تمام کائ

الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ٥٩ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ٦٠ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ٦١ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ٦٢.النجم

م اس بات (قرآن) سے تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں اور تم تکبر کرتے ہو' تو اللہ کے لئے سجدہ اور عبادت کرو۔"

ت میں بھی صرف اللہ کے لئے سجدہ کرنے کا حکم دیا ہے' پھر عام حکم دیا ہے کہ تمام بندے ہر قسم کی عبادت اسی کی کرنے کے لئے' اسے معبود اور اللہ کا شریک بنا کر سجدہ کرتے ہیں اور وہ انہیں اس کا حکم دیتا ہے اور اس سے راضی ہوتا ہے تو یہ عمل اسے ''طاغوت'' کا مقام دے دیتا ہے جو لوگوں کو اپنی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ